میں سے تھے۔ علمی، سیاسی، دینی خدمات کے لحاظ سے نہایت اونچا مقام تھا۔ اصابت رائے، دینی جذبات عالم اسلام کے دینی و علمی فتنوں کا گہرا احساس تھا۔ تدین و تقوی کے مالک تھے۔ سامراجی استعمار کے خلاف برسرِ پیکار رہے۔ ان کے مومنانہ جذبات و آرار کا اندازہ ان لوگوں کو بھی ہوگا جنہوں نے الجزائر کی علمی و اسلامی کانفرنس کی رپورٹ اخبارات میں پڑھی ہوگی۔ کہ سامراجی سازشوں اور عالم اسلام کے خلاف استعمار کے علمی اور سرگرمیوں پر کتنی گہری نظر رکھتے تھے۔! اللہ تعالیٰ مراکش کے اس قابل فخر سپوت کو بہترین درجات عطا فرماوے۔

شیخ احمد تکروری سینگال | ۱۵ر ذی قعدہ ۱۳۹۳ھ کو جمہوریہ سینگال کے ایک ممتاز عالم اور داعی شیخ الحاج احمد التکروری کا وصال ہوا۔ دیگر علمی خدمات کے علاوہ آپ نے ضیاء النیرین للجامع بین علوم الطائفتین۔ کے نام سے کئی جلدوں میں تفسیر بھی لکھی۔ جن خطوں میں علماء کی ضرورت زیادہ مگر تعداد کم ہے۔ وہاں ایسے علماء کا انتقال اور بھی احساسِ غم میں شدت پیدا کر دیتا ہے۔

مولانا عبدالمنان دہلوی | بھارت میں ممتاز عربی ادب، شاعر، صوفی، عالم، مولانا عبدالمنان دہلوی، باغ و بہار شخصیت کے مالک عربی فارسی کے ہزاروں اشعار کے حافظ عربی ادب کے باب المراثی اور قصائد میں ماہرانہ دسترس اکابر دیوبند کے عاشقِ زار اور شاعر ہونے کے باوجود ذاکر شاغل صوفی صافی بیشمار خوبیوں اور کمالات کے مالک حق تعالیٰ اپنے محبوب اکابر حضرت مدنیؒ اور حضرت رائے پوری کی صحبت و معیت سے نوازے اور فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر۔ کا شرف نصیب ہو۔

مولانا محمد نبیہؒ | بھارت سے ایک اور اطلاع کے مطابق ۱۲-۱۳ ربیع الاوّل ۱۳۹۴ھ کی درمیانی شب حضرت حکیم الامت مولانا تھانویؒ کے ایک ممتاز خلیفہ مولانا محمد نبیہؒ نے دارِ فانی کو الوداع کہا۔ حد درجہ متواضع معمولات کے پابند قرآنِ کریم سے بے حد شغف رکھنے والے بزرگ ان کے فرزند مولانا محمد وجیہ صاحب مدرسہ ٹنڈو اللہ یار میں استاد حدیث ہیں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ مقامات سے سرفرازی بخشے۔

مولانا مسعود آزاد | ۲ر جمادی الاوّل ۱۳۹۴ھ کو لاہور سے مولانا مسعود آزاد کی رحلت کی اطلاع ملی۔ موصوف شاہ عبدالقادر رائے پوری کے خاص مقربین و خدام میں سے تھے۔ خود بھی صاحبِ وعظ و ارشاد تھے۔ مرشد کے اتباع میں تامرگ یہی شغل رہا۔

رضی اللہ عنہم و ارضاھم